سوال

(86)کیاکیمرے کے ساتھ بنائی گئی تصویر جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فوری فوٹوگرافی کےلیے آلے (کیمرے) کے ذریعہ تصویر کشی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوری فوٹوگرافی کے آلے (کیمرے) کے ساتھ تصویر بنانا، جس میں ہاتھ سے کام کی ضرورت نہ ہو، اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تصویر میں داخل نہیں ہے۔ (1) لیکن دیکھا یہ جائے گا کہ اس فوٹوگرافی سے مقصود کیا ہے۔ اگر مقصود فوٹوگرافی کے ذریعے سے بنائی گئی تصویروں کو بطوریادگار محفوظ کرنا ہے توپھر یہ فوٹوگرافی حرام ہوگی کیونکہ وسائل کےلیے وہی حکم ہوتا ہے جومقاصد کا ہوتا ہے اوریادگار کےلیے تصویروں کوجمع کرنا یا بطوریادگارانہیں محفوظ رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ خبردی ہے :

«إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَاتَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ» (صحیح البخاري، اللباس، باب من کرہ القعود علی الصور، ح: ۵۹۵۸ وصحیح مسلم، اللباس والزینة، باب تحریم تصویر صورة الحیوان، ح: ۲۱۰۶)

''بلاشبہ فرشتے ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔''

اس سے معلوم ہواکہ گھروں میں تصویروں کورکھنا حرام ہے اورانہیں دیواروں پرلٹکانا بھی حرام ہے اوراس گھر میں فرشتے داخل ہی نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔

وباللہ التوفیق

---

(1) فاضل مفتی رحمہ اللہ کا یہ موقف دیگر علمائے اسلام کے موقف کے خلاف ہے۔ دوسرے تمام علماء کیمرے اورہاتھ سے بنی ہوئی تصویر میں کوئی فرق نہیں کرتے، وہ دونوں کو یکساں حرام قراردیتے ہیں، اس لیے کہ نص شرعی کا عموم ہر قسم کی تصویر کوشامل ہے اوریہی موقف صحیح ہے۔ (ص، ی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل : صفحہ161

[محدث فتویٰ]